سوال

ورثاء میں تقسیم 66

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

10 بیٹیاں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

!تہ

!مد

اس شخص کے ورثاء میں صرف اولادہی ہے یعنی پانچ بیٹے اورچار بیٹیاں ۔ نہ اس شخص کی بیوی (ان بچوں کی ماں) اس کی وفات کے وقت زندہ تھی نہ اس کے ماں باپ تو یہ ساری کی ساری رقم اولادمیں اس طرح تقسیم کی جائے گی کہ ہر لڑکے کو ہر لڑکی سے دگنا حصہ ملے گا، فرمانِ باری ہے :

یوصیکم اللہ فی أولادکم للذکر مثل حظ الأنثیین ... سورۃ النساء : 11

کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں فیصلہ سناتے ہیں کہ ایک لڑکے کیلیئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہوگا۔

714286 ے پانچ بیٹوں کواس طرح ملے گا کہ ہر بیٹے کو تقریباً 142857 ملے گا۔ جبکہ بیٹیوں کو 285714 (جو ہر بیٹی کے حصے میں 71428 ...)

وباللہ التوفیق

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد 02